40226- خالہ کا دو بار دودھ پیا تو کیا خالہ کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے ؟

سوال

میں نے اپنی خالہ کی بیٹی سے منگنی کی اور جب شادی کا وقت قریب آیا تو خالہ کہنے لگی میں نے تجھے بچپن میں دو بار دودھ پلایا ہے لیکن پیٹ بھر کر نہیں تو کیا اب میں خالہ کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اس حالت میں آپ اپنی خالہ کی بیٹی سے شادی کر سکتے ہیں ، اس لیے کہ وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے ان کی تعداد پانچ ہے ، اور اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہے کہ :

قرآن مجید میں نازل کیا گیا تھا کہ دس بار رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے پھر اسے پانچ رضاعت سے منسوخ کر دیا گیا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1452) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کا بیان ہے :

ثبوت رضاعت کی مقدار کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی اور ان کے اصحاب کا کہنا ہے کہ :

پانچ سے کم تعداد میں رضاعت ثابت نہیں ہوتی ۔

اور جمہور علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

ایک بار پینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے ۔

اسے ابن المنذر نے علی ، ابن مسعود ، ابن عمر ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اور طاؤس ، ابن مسیب ، حسن ، مکحول ، زہری ، قتادہ ، حکم ، حماد ، مالک ، اوزاعی ، اور ابو حنیفہ رحمھم اللہ تعالی سے بیان کیا ہے ۔

اور ابو ثور ، ابو عبید ، ابن المنذر ، اور داود رحمھم اللہ تعالی کہتے ہیں کہ رضاعت تین بار پینے سے بھی ثابت ہو جاتی ہے اس سے کم سے نہیں ۔

لیکن امام شافعی رحمہ اللہ اور ان کی موافقت کرنے والوں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث کو لیتے ہوئے کہا ہے کہ پانچ معلوم رضعات سے ہی رضاعت ثابت ہوتی ہے ۔ اھ

اور رضاعت کی وہ حد جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے کو جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (804) دیکھیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ :

اگر کسی نے کسی عورت تین بار دودھ پیا تو کیا اس سے حرمت ثابت ہو جائے گی ؟

تو ان کا جواب تھا :

ان تین رضعات سے تحریم ثابت نہیں ہوگی ، بلکہ تحریم تو پانچ باریا اس سے بھی زیادہ دودھ پینے ثابت ہوتی ہے ۔ اھ

پھر شیخ رحمہ اللہ تعالی نے اوپر بیان کی گئی حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے استدلال کیا ۔ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (326/3) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

ایک بار کی رضاعت (یعنی ایک بار دودھ پینا) اثر انداز نہیں ہوتی ، پانچ رضاعت ضروری ہیں ، اور یہ بھی دودھ چھڑانے سے قبل اور دو برس کی مدت ختم ہونے سے قبل ہونی چاہیئے ۔

اگر کسی نے ایک یا دو یا تین اور چار بار دودھ پی لیا تو اس سے وہ اس عورت کا رضاعی بیٹا نہیں بنے گا ، بلکہ اس کے لیے پانچ بار رضاعات معلوم ہونا ضروری ہیں ، اور اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس سے چار یا پانچ بار دودھ پیا ہے تو اصل اور صحیح یہ ہے کہ چار بار ہی پیا ہے ، اس لیے کہ جب بھی ہمیں عدد میں شک ہو تو کم عدد ہی لیا جائے گا ۔

تو اس بنا پر اگر کوئی عورت یہ کہتی ہے کہ اس نے اس بچے کو دودھ تو پلایا ہے لیکن پتہ نہیں کہ ایک دو یا تین چار اور پانچ بار ؟

تو ہم کہیں گے کہ یہ بچہ اس کا رضاعی بیٹا نہیں کیونکہ اس کے لیے بلاشک وشبہ پانچ رضاعت کا ہونا ضروری ہے ۔ اھ دیکھیں الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (768/2) ۔

واللہ اعلم .